www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

صفحات ۳۸۴

قیمت ۱۱/ روپے

ملنے کا پتہ ادارہ ثقافت اسلامیہ (کلب روڈ) لاہور

اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ بالکل پہلی کوشش ہے جس میں بلبن (۶۶۲ھ) سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر (۱۱۱۸ھ) کے عہد تک کی ان تمام فقہی مساعی کا تعارف پیش کیا گیا ہے جو پاک و ہند میں انجام دی گئیں۔

اس میں فقہائے عظام، ان کی فقہی تخلیقات اور ان حکمرانوں کا ذکر کیا گیا ہے جنھوں نے کسی درجہ میں بھی ان سے دلچسپی رکھی یا سرپرستی کی۔ خاص کر مندرجہ ذیل کتب کا تفصیلی تعارف دیا گیا ہے۔

فتاویٰ غیاثیہ، فتاویٰ قراخانی، فوائد فیروز شاہی، فتاویٰ تاتارخانیہ، فتاویٰ حمادیہ، فتاویٰ ابراہیم شاہی، فتاویٰ امینیہ، المتانۃ فی حرمۃ الخزانۃ، فتاویٰ بابری، فتاویٰ عالمگیری، — مؤخر الذکر فتاویٰ پر سب سے زیادہ روشنی ڈالی گئی ہے اور نہایت خوب ہے۔

شروع کتاب میں مرتب موصوف نے ایک تفصیلی مقدمہ تحریر فرمایا ہے جو خاصہ معلوماتی ہے جس میں فقہ کے لغوی اور اصطلاحی معنی، اس کے ماخذ، مراکز فقہ اور اسلاف میں اصحاب فقہ کا مختصر ذکر کیا گیا ہے۔

فاضل مرتب نے فقہ کی جو تعریف کی ہے اس سے پوری طرح انشراح نہیں ہوتا، بلکہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے محترم دوست نے کنز و قدوری جیسی متون کو سامنے رکھ کر فقہ کو مشخص کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔

اسی طرح موصوف نے ائمہ اربعہ کے طریق استنباط سے جو بحث فرمائی ہے اس میں بھی متوقع جامعیت نہیں پائی جاتی۔

بعض احباب نے مصنف سے شکوہ کیا ہے کہ: انھوں نے اہل حدیث مکتب فکر کی فقہی مساعی کا ذکر نہیں کیا حالانکہ اس سلسلہ کی ان کی خدمات جلیلہ ناقابل فراموش ہیں۔ ہمارے نزدیک اس کی بھی کچھ وجوہات ہیں، ایک تو خود اہل حدیث حضرات نے پاک و ہند میں اپنے تشخص کی تعیین ولی اللّٰہی دور اور سید نذیر حسین دہلوی رحمہ اللہ سے کی ہے، جو بجائے خود محل نظر ہے۔ مصنف نے اپنے موضوع کو ۱۱۱۸ھ تک محدود رکھا ہے۔ ظاہر ہے، اس صورت میں خدمات اہل حدیث کا تذکرہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ان کے لیے خارج از بحث ہے۔

دوسرا یہ کہ فاضل مؤلف نے فقہ کی جو نشاندہی فرمائی ہے اس کا تقاضا یہ ہے کہ فقہ الحدیث کی طرف ان کا ذہن جانے نہ پائے۔

اس کے علاوہ پاک و ہند میں صرف اہل حدیث نہیں شوافع، اہلِ تشیع اور منکرین حدیث اور متجددین کا بھی ایک سلسلہ ہے، لیکن مصنف نے ان کو شاید اہمیت ہی نہیں دی — کتاب کے نام سے ایک قاری کو جو بظاہر تاثر ملتا ہے، اس سے موضوع کی جس جامعیت کی طرف ذہن منتقل ہو سکتا ہے مصنف نے اس کی لاج نہیں رکھی۔

پاک و ہند میں جن اہل ہوٰی دانش وروں اور متجددین نے جدید فقہ ترتیب دی ہے یا دے رہے ہیں، حالات کا تقاضا ہے کہ اس پر مفصل روشنی ڈالی جاتی اور قوم کو بتایا جاتا کہ یہ حضرات جدید فقہ کے ذریعے کس طرف ادھر دوڑے ہیں اور آپ کو کہاں لے جا کر دفن کرنا چاہتے ہیں۔ (عزیز زبیدی)

سیرت مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم
از، حضرت العلام مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹی رح

یہ کتاب کافی مدت سے نایاب تھی حال ہی میں نیا ایڈیشن شائع ہوا۔ گلیز کاغذ۔ نہایت عمدہ ڈائی دار جلد قیمت :- صرف روپے۔

ایم شمس الدین تاجر کتب زیر مسلم مسجد چوک انار کلی لاہور

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ